بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

میرانشاہ میں ڈرون حملہ، طالبان رہنما ولی الرحمن سمیت 7 افراد ہلاک

بدھ کی صبح میرانشاہ سے 20 کلومیٹر دور چشمہ پُل کے قریب کتوخیل میں ایک گھر پر دو میزائل داغے گئے، مکان مکمل تباہ، دیگر کو جزوی نقصان پہنچا، ملبے سے 7 افراد کی لاشیں نکالی گئیں

طالبان ترجمان کا کمانڈر ولی الرحمٰن کی ہلاکت کی تصدیق یا تردید سے گریز، امریکا نے انکے سر کی قیمت 50 لاکھ ڈالر مقرر کی تھی، واشنگٹن کا تبصرے سے گریز، پاکستان کا حملے پر شدید احتجاج

کمانڈر ولی الرحمٰن

میرانشاہ (اے ایف پی/ رائٹرز/ جنگ نیوز) پاکستان میں عام انتخابات کے انعقاد اور امریکی صدر براک اوباما کی ڈرون حملوں کے بارے میں نئی پالیسی کے اعلان کے بعد قبائلی علاقے شمالی وزیرستان میں ہونے والے پہلے ڈرون حملے میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے نائب امیر ولی الرحمٰن سمیت 7 شدت پسند جنگجو ہلاک اور 4 دیگر زخمی ہوگئے ہیں۔ رائٹرز نے مقامی افراد اور سیکورٹی اہلکاروں کے حوالے سے بتایا ہے کہ اس حملے میں تباہ ہونے والے مکان کے ملبے سے 7 افراد کی لاشیں نکالی گئی ہیں جبکہ اس حملے میں دیگر 4 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ دریں اثناء طالبان ذرائع نے بھی کمانڈر ولی الرحمٰن کے مارے جانے کی تصدیق کی ہے تاہم طالبان ترجمان احسان اللہ احسان نے کمانڈر ولی الرحمٰن کی ہلاکت کی تصدیق یا تردید سے گریز کرتے ہوئے اے ایف پی کو بتایا کہ اس بارے میں ہمارے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ادھر امریکی دارالحکومت واشنگٹن کی جانب سے اس بارے میں تاحال کچھ نہیں کہا گیا۔ ولی الرحمان بیت اللہ محسود کے دور میں تنظیم کے ترجمان تھے اور اب انہیں حکیم اللہ محسود کے بعد تنظیم کا دوسرا اہم ترین کمانڈر تصور کیا جاتا تھا۔ امریکا نے ان کے سر کی قیمت پچاس لاکھ ڈالر مقرر کی ہوئی تھی۔ دوسری جانب حکومت پاکستان نے امریکی جاسوس طیارے کے اس حملے پر شدید احتجاج کرتے ہوئے اسے حقوق انسانی اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ دفتر خارجہ کی جانب سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومتِ پاکستان کو 29 مئی کو شمالی وزیرستان میں ہونے والے امریکی ڈرون حملے پر شدید تحفظات ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق شمالی وزیرستان کے ایک سرکاری اہلکار کے مطابق بدھ کی صبح شمالی وزیرستان کے مرکز میران شاہ شہر سے 20 کلومیٹر دور چشمہ پُل کے قریب کتوخیل میں امریکی جاسوس طیارے نے ایک مکان کو نشانہ بنایا۔ عسکری ذرائع کے مطابق اس حملے میں ولی الرحمان کے علاوہ فخرِ عالم، نصیرالدین اور نصراللہ نامی شدت پسند ہلاک اور دو شدت پسند شہاب الدین اور سید الرحمان زخمی ہوئے ہیں۔ سرکاری اہلکار کے مطابق امریکی ڈرون طیارے سے مکان پر دو میزائل فائر کیے گئے جس کے نتیجے میں مکان بھی مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ نشانہ بننے والا مکان ایک گنجان آباد علاقے میں واقع ہے جس کی وجہ سے قریبی مکانوں کو بھی جزوی نقصان پہنچا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ جس مکان پر ڈرون حملہ ہوا ہے وہ کافی عرصے سے شدت پسندوں کے زیر استعمال تھا اور اس مکان میں غیر ملکیوں کا بھی آنا جانا تھا۔ قبل ازیں ایک اہلکار کے مطابق ہلاک ہونے والوں کا تعلق مقامی شدت پسندوں سے ہے۔ اہلکار کے مطابق مقامی طالبان نے لاشوں کو گاؤں سے باہر منتقل کر دیا ہے۔ ادھر پاکستان کے دفتر خارجہ نے امریکی جاسوس طیارے کے حملے پر شدید احتجاج کرتے ہوئے اسے ایک مرتبہ پھر حقوق انسانی اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ دفتر خارجہ کی جانب سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومتِ پاکستان کو 29 مئی کو شمالی وزیرستان میں ہونے والے امریکی ڈرون حملے پر شدید تحفظات ہیں۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے